ہے محبّت تیری جاں گُزیں

ہے محبّت تیری جاں گُزیں
اپنی آباد ، دنیا و دیں

آسمانوں میں تیری جھلک گُلستانوں میں تیری مہک
تیری رِفعت پہ صدقے فلک تیرے جلوؤں پہ قرباں ملک
کِس مکاں میں نہیں تُو مکیں

تجھ میں ہے رحمتِ مصطفٰی زورِ بازُوئے شاہِ فتٰی
عِصمتِ شبّر و فاطمہ صبر و جُودِ شہِ کربلا
ایک ہیں پر مظاہر کئیں

جس جگہ شاہ رکھے قدم وہ زمیں ہے مقدّس حرم
اے میرے کعبۂ محترم ہو عرب یا کہ کوئی عجم
در پہ تیرے جھکی ہر جبیں

سات دریا سِیاہی بنے جھاڑ سارے قلم میں ڈھلے
ساری دنیا سُنائے ، سُنے پھر بھی قرآن تو یوں کہے
وصف مولیٰ کی ممکن نہیں

کیوں نہ ہم غم میرے دُور ہو کیوں نہ دِل میرا مسرُور ہو
شبِ تاریک پُر نور ہو اب سَحر ، حق کو منظور ہو
اِن کو دی ہے صدا بالیقیں

ہو تم ہی میرے مشکل کشا ہو تم ہی میرے حاجت روا
پہنچی لے کر شفا جب دعا ٹل گئی ہر وَبا ، ہر بلا
جب صدا دوں یہ پہنچے وہیں

لُطف میں ان کے کوثر پیوٗں رشک دنیا کرے یوں جیوٗں
خاکِ پا کو میں سُرمہ کروں اور بصیرت سے کہتا رہوں
مِل گئی مجھ کو خُلدِ بریں

ہر عمل کا مِلے گا ثواب ہر دعا ہے میری مستجاب
جب فرشتے کریں گے حساب بے خطر دوں گا اِک ہی جواب
اِن کی حُب کے سِوا کُچھ نہیں

ہے میری زندگی کا حصُول پائے مولٰی کی پالوں میں دُھول
مَا سِوا اِس کے دنیا فِضول دَھن نہ دولت کروں میں قبَول
یہی ایماں یہی میرا دیں

یہ خلیفۂِ رَحمان ہے اِن کا دشمن تو شیطان ہے
وہ یزید ہے مروان ہے لعنتیں اُس پہ ہر آن ہے
اُس کا گھر اَسفَلُ السّافلیں

ذَرّہ مانگے یہ زَر بخش دے سایہ مانگے ، یہ گھر بخش دے
مانگنے کا ہُنر بخش دے ہر صدا کو اثر بخش دے
کب سُنا ہم نے لفظ " نہیں "

ہو عطا شہ کو عمرِ خضِر ہو سلامت یہ آٹھوں پہر
شان بھی ہو بلند اِس قدر تڑپے اعداءِ دیں کے جِگر
اور قُربان ہو مؤمنیں

ہے عمل میں بہت ہی قُصور چل اے شاکر تُو اِن کی حضور
یہ ہے داعیءِ ربِّ غفُور بخش دیں گے یہ سارے قُصور
مغفرۃ پائے گا تُو یہیں